

اشک ریز: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ٹنک

عالم و فاضل عجب اک مقرئ قرآن تھا

حضرت مولانا **قاری سعید الرحمن** صاحب قدس سرہ کی وفات پر

بانی جامعہ اسلامیہ راولپنڈی صدر

اک ولی کامل کا بیٹا خود بڑا ذی شان تھا
 اک مفسر اک محدث اک فقیہہ باکمال
 جب حجازی لے میں پڑھتے تھے قرآنی آیتیں
 حافظ فرقان پاک و واعظ شیریں بیاں
 بحر ذخائر علوم و مرجع طلاب دیں
 خوش مقال و خوش نصال و خوش لباس و خوش لقا
 نکتہ دان و نکتہ بین نکتہ شناس و نکتہ سخ
 کیں و دلیعت رب نے اس کو کیسی کیسی نعمتیں
 حسن اخلاق مجسم عجز کی کامل تصویر
 شان استغناء تھی ان کی کیا عجیب و بے مثال
 جن کی ہر موسے ٹپکتی تھی وقار و تمکنت
 رو رہے ہیں اہل دل باخون دل خون جگر
 مستحق تعزیت ہیں آپ مولانا سمیع
 طالع برج سعادت میں رقم تھا ان کا نام
 غم یہ فانی آپ کا تنہا نہیں قاری عتیق

عالم و فاضل عجب اک مقرئ قرآن تھا
 باوفا و باصفا و صاحب ایقان تھا
 اس ادا پر آپ کی شیدا ہر اک انسان تھا
 آسمان سلم پر اک نیر تابان تھا
 میکہ زہد و تقویٰ ماہر سیاستدان تھا
 خوب سیرت خوب صورت اور خوش الحان تھا
 میر محفل اور ہر مجلس کی گویا جان تھا
 واقف سیر شریعت عارف احسان تھا
 لائق صد عز و ناز و فائق اقران تھا
 اور قناعت میں بوصف بوزر و سلمان تھا
 وہ نجابت اور شرافت کا جلی عنوان تھا
 جس کا دھڑکا تھا ہمیں وہ یہ غم ہجران تھا
 اٹھ گیا اب وہ جو تیرا یار گل افشان تھا
 درحقیقت وہ سعید و اسعد ازمان تھا
 ملک و ملت کے لئے وہ نعمت رحمان تھا